امیرِ اہلسنت محمد الیاس عطار قادری رضوی مدظلہ العالی

کے ارشادات کا مُشکبار گُلدستہ

ملفوظاتِ عطاریہ

(قسط سوم ۳)

پیش کش

شہزادہ عطار حاجی احمد رضا

قادری رضوی

ناشر

مکتبۃ المدینہ

شہید مسجد، کھارادر کراچی

فون، 2314045

Marfat.com

سُوال ۵۲ کیا مسلمان جِنّات جنّت میں جائیں گے ؟

جواب اِس میں عُلَماء کا اختِلاف ہے۔ایک قَول یہ بھی ہے کہ جنّت کے آس پاس مکانات میں رہیں گے اور جنّت کی سیر کو آیا کریں گے۔

سُوال ۵۳ کافِر جِنّات کا کیا بنے گا؟

جواب ہمیشہ کیلئے جہنّم میں رہیں گے۔

سُوال ۵۴ کیا ساری مسجِدیں جنّت میں جائیں گی؟

جواب جی ہاں! کعبۂ معظّمہ اور تمام مساجِد جنّت میں جائیں گی۔

سُوال ۵۵ وَلِیُّ اللہ کی پہچان کیا ہے ؟

جواب سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانِ وِلایت نشان ہے، اَولِیاءُ اللہِ الَّذِیْنَ اِذَا رُؤُوْا ذُکِّرَاللہ یعنی اولیاءُ اللہ وہ ہیں جن کو دیکھنے سے اللہ عزوجل یاد آجائے۔

سُوال ۵۶ حافِظ کتنے افراد کی شَفاعت کرے گا؟

Marfat.com

جواب (قرآنِ پاک پر عمل کرنے والا حافِظ) اپنے خاندان کے دس اَفراد کی شَفاعت کریگا۔ اس کے والِدین کو ایسا تاج پہنایا جائے گا کہ جس سے مشرِق و مغرِب تک روشن ہو جائے۔

سُوال ۵۷ عالِم کتنے افراد کی شَفاعت کرے گا؟

جواب بے حِساب افراد کی۔ کسی کو کچھ بھی عُلَمائے حَقّہ سے تعلّق ہو گا اس کی بھی شَفاعت کریں گے۔ قِیامت کے دن عُلَماء سے کوئی عرض کرے گا، میں نے آپ کو وُضو کے لئے پانی پیش کیا تھا، کوئی عَرض کرے گا، فُلاں کام کر دیا تھا۔ لوگ حِساب سے فارِغ ہو ہو کر جنّت میں داخِل ہو رہے ہونگے مگر عُلَماء کا حِساب کب کا ہو چکا ہو گا پھر بھی ان کو روکا جائے گا۔ عرض کریں گے، یااللہ عزوجل! ہم کیوں روکے گئے ہیں؟ فرمایا جائے گا اپنے اپنے شاگردوں کی شفاعت کرو اگرچہ وہ آسمان کے سِتاروں کی مقدار میں ہوں۔

سُوال ۵۸ آپ کا آئیڈیل (IDEAL) کون ہے؟

Marfat.com

جواب اعلیٰحضرت امامِ اہلسنّت مولیٰنا احمد رضا خان علیہ رحمۃُ الرحمٰن۔ (فرمایا) کسی نہ کسی اللہ والے کو "آئیڈیل" بنالینا مناسب ہوتا ہے تاکہ پھر اُس کی اسلامی تعلیمات کے مطابِق آخرت کی منزِلیں طے کی جاسکیں۔ امامِ اہلسنّت رضی اللہ عنہ کے ارشاد "یَک دَر گِیر و مُحکَم گِیر" یعنی "ایک دروازہ پکڑ اور مضبوطی کے ساتھ پکڑ" کے مطابِق میں نے امامِ اہلسنّت رضی اللہ عنہ کا دروازہ مضبوطی سے پکڑ لیا ہے ان کے بارے میں "سُنی سُنائی" باتوں میں آکر میں نے آنکھیں بند کر کے کوئی جذباتی فیصلہ نہیں کیا۔ بلکہ ان کو "پڑھا" ہے اور اب یہی اللہ عزوجل کا ولی اور سچّا عاشقِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم مجھے اللہ عزوجل تک پہنچائے گا اور یہی جنّت میں میٹھے میٹھے مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا پڑوس دلوائے گا۔

Marfat.com

سائلو! دامن سخی کا تھام لو
یہ نہیں ہاتھ جھٹکنے والے

سُوال ۵۹ اب تک آپ پاکستان کے باہَر کون کون سے ملک میں تشریف لے گئے ہیں؟

جواب الحمدلِلّٰہ عزوجل حَرَمَینِ طَیِّبَین کی بارہا حاضِری نصیب ہوئی ہے۔ اس کے علاوہ عِراق شریف، مُتَّحِدہ عرب اُمارات سیلون اور ہندوستان کا سفر کیا ہے۔

سُوال ۶۰ دوسرے ممالک میں جاکر پاکستان کے مسلمانوں یا عام مسلمانوں کے بارے میں آپ کے کیا تأثُّرات قائم ہوئے؟

جواب میں نے پاکستان اور ہندوستان کے مسلمانوں میں اسلام کا سب سے زیادہ جذبہ پایا۔ عشقِ رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں پاک و ہند کے مسلمانوں سے تو شاید ہی کوئی بڑھ سکے۔ اس کا ایک "مدنی نکتہ" عرض کرتا ہوں، میری ناقِص معلومات کے مطابِق سرکارِ نامدار صلی اللہ علیہ وسلم اپنے

Marfat.com

مزار فائض الانوار میں پاک وہند کی طرف قدم شریف کئے ہوئے ہیں۔ گویا ہم سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قَدَمَیْنِ شَرِیفَین کی سیدھ میں ہیں۔ اعلیٰحضرت رضی اللہ عنہ بارگاہِ رسالت میں عرض کرتے ہیں۔

شعر تیرے قدموں میں جو ہیں غیر کا منہ کیا دیکھیں
کون نظروں پہ چڑھے دیکھ کے تلوا تیرا

اور غالباً بابُ الکعبہ کا رخ بھی پاک وہند کی طرف ہے۔ خیر ان دونوں مقدس جہات میں دیگر ممالک بھی ہیں۔ مگر پاک وہند کے مسلمانوں پر فیضان زیادہ نظر آرہا ہے۔ دوسرے ممالک کی بہ نسبت میں نے پاک وہند کے مسلمانوں میں باعمل لوگوں کی کثرت پائی۔

سوال ٦١ آپ کے ارشاد سے یہ تو سمجھ میں آیا کہ عالمِ اسلام کے اکثر مسلمان بے عمل ہیں اب ان کی اصلاح کے لئے آپ کے پاس کیا لائحہ عمل ہے؟

جواب آپ لائحہ عمل کی بات کرتے ہیں۔ تبلیغِ قرآن وسنت کی

Marfat.com

عالمگیر غیر سیاسی تحریک "دعوتِ اسلامی" آپ کے سامنے ہے۔اس کے معرضِ وجود میں آنے کا مقصد یہی ہے کہ دنیا بھر کے ان مسلمانوں کو جو اپنے رَبّ عزوجل کے دربار سے دُور اور حُبِّ دنیا کے نشے سے چُور ہیں ان کو اللہ عزوجل سے قریب کیا جائے۔ حُبِّ دنیا کا نشہ اتار کر ان کو عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا جام پلایا جائے۔ بے نمازیوں کو نمازی اور فیشن پرستوں کو سُنّتوں کا عادی بنایا جائے۔اگر دنیا بھر کے مسلمان اللہ ورسول عزوجل و صلی اللہ علیہ وسلم کے بتائے ہوئے راستے پر چل پڑیں تو اِن شآءَ اللہ اَمن و آشتی کی منزل خود آگے بڑھ کر ان کو گلے لگالے۔

ع قوّتِ عشق سے ہر پَست کو بالا کردے
دَہر میں اسمِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے اجالا کردے

سُوال ٦٢ بزرگوں کی نِشَست گاہ پر بیٹھنا کیسا ہے؟

Marfat.com

جواب بے ادبی ہے۔

حکایت ۱۶ (فرمایا) بزرگوں کا ادب بہت بڑی سعادت اور بے ادبی زبردست آفت ہے، "فوائدُ الفواد" میں ہے، حُضور سیِّدی غوثُ الاعظم دستگیر رضی اللہ عنہ نے اپنی خانقاہ شریف کے باہَر ایک شخص کو پڑا دیکھا جو انتہائی خستہ حال تھا اور اُس کے پاؤں ٹوٹے ہوئے تھے۔ اُس شخص نے دعا کی درخواست کرتے ہوئے عرض کیا، کل مجھ سَمیت تین[۳] اَبدال ہَوا میں اُڑتے ہوئے جا رہے تھے کہ آپ کی خانقاہ سے گزر ہوا میرا ایک رفیق ادباً دائیں طرف سے اور دُوسرا بائیں طرف سے گزر گیا مگر مجھ بدنصیب سے بے ادبی سَرزَد ہو گئی اور میں خانقاہ شریف کے اوپر سے اُڑ کر گزرا اور اس بے ادبی کی سزا میں دھڑام سے گر پڑا۔

ع
از خدا عزوجل جوئیم توفیقِ ادب
بے ادب محروم شُد از فضلِ ربّ عزوجل

سُوال ۶۳ دریا کا کون کون سا جانور حلال ہے؟

جواب دریا کا ہر وہ جانور جو پانی کے باہَر زندہ نہ رہ سکے اور اُس پر

Marfat.com

مچھلی کا اِطلاق ہو (یعنی اُس کو مچھلی کہا جا سکے) وہ حلال ہے۔
مچھلی کے علاوہ دریا کا ہر جانور حرام ہے۔

سوال ٦٤ مچھلی کی کوئی ایسی قسم بھی ہے جو حرام ہو؟

جواب نہیں! صِرف وہ مچھلی حرام ہے جو دریا میں خود بخود مر کر اُلٹ جائے۔ ہاں! اگر کسی کیمیکل یا ہتھیار وغیرہ سے مچھلی کا شکار کیا اور وہ ضَرب وغیرہ سے پانی ہی میں مر گئی اور اُلٹ گئی تو حلال ہے۔

سُوال ٦٥ کیکڑا حلال ہے یا حرام؟

جواب حرام ہے۔

سُوال ٦٦ جھینگا کھانا کیسا ہے؟

جواب جھینگے کے مچھلی ہونے میں عُلَماء کا اختِلاف ہے مگر اعلیٰحضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن کی تحقیق میں وہ مچھلی ہے۔ چُونکہ اس کے مچھلی ہونے میں اختِلاف ہے لہٰذا اسے

Marfat.com

کھانے سے بچنا بہتر ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق بہت چھوٹی مچھلیاں جن کا پیٹ آلائش سے پاک نہ کیا جاسکے ان کا کھانا مکروہِ تحریمی ہے۔ لہٰذا جھینگے کھانے والے کے لئے یہ احتیاط ضروری ہے کہ وہ ہر ایک جھینگے کا چھلکا اُتار کر اُس کی پُشت کو لمبائی میں ابتدا سے لے کر دُم تک اچھی طرح چیر کر کالی ڈوری نما آلائش نکالدے[1]۔

سوال ٦٧ بطورِ تفریح مچھلی کا شکار کرنا کیسا ہے؟

جواب "احکامِ شریعت" میں امامِ اہلسنت اعلیٰحضرت مولٰینا شاہ احمد رضا خان علیہ رحمۃُ الرحمٰن فرماتے ہیں، شکار بندوق کا ہو یا مچھلی کا اگر محض شوقیہ تفریح کے لئے ہے۔ تو بالاتفاق حرام ہے۔ شکار سے اگر مقصد تفریح نہیں بلکہ واقعی کھانے یا دوایا کسی اور نفع یا کسی نقصان کے دفع کو ہو تو حلال ہے۔ اعلیٰحضرت رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں" ان مچھلی کا شکار کھیلنے

[1] جھینگے کا نظامِ ہضم پیٹ کے بجائے پیٹھ پر ہوتا ہے۔ احمد رضا ابنِ عطار عفی عنہ

Marfat.com

والوں کو اگر آپ کہیں کہ مچھلی بازار سے لے لو یا ہم آپ کو خود پیش کرتے ہیں تو نہیں مانیں گے بلکہ شکار کرنے کے بعد خود اُس کو کھانے سے بھی غَرَض نہیں رکھتے بلکہ بانٹ دیتے ہیں۔ تو ان کا یہ شکار کرنا یقیناً صِرْف وُہی تفریح و حرام ہے۔

سُوال ۶۸ تو کیا تفریحاً شکار کھیلنے والے نے جو کچھ شکار سے حاصِل کیا اُس کا کھانا بھی حرام ہے؟

جواب جو مچھلی یا حلال جانور شکار کیا اُس کا کھانا حلال ہے صِرْف اس کا تفریحاً شکار کھیلنے کا فِعل حرام ہے۔ اِس فعل سے سچّی توبہ کرنی چاہیے۔

Marfat.com

شکار کے دردناک مَناظِر

(فرمایا) کراچی میں ساحِلِ سُمندر پر چُھٹّی کے دن مچھلی کے شکار کے بڑے دردناک مُناظِر ہوتے ہیں۔ کافی لوگ ڈور اور کانٹا لے کر سارا دن شکار کھیلتے رہتے ہیں۔ زندہ کینچوے کے ٹکڑے جو پھڑک رہے ہوتے ہیں ان کو کانٹے میں پروتے ہیں یا جھینگا نُما ایک دریائی کیڑا زندہ کانٹے میں اَٹکا دیتے ہیں اور اگر کوئی مچھلی کانٹے میں پھنس گئی تو اُس تڑپتی ہوئی مچھلی میں سے کانٹے کو نہایت بے دردی کے ساتھ کھینچ کر نکالتے ہیں جس سے اُس کا منہ شدید زخمی ہو جاتا ہے۔ وہاں ایک مخصوص قسم کی مچھلی پائی جاتی ہے اگر وہ پانی سے باہَر نکالی جائے تو غُبارے کی طرح پھول جاتی ہے۔ اگر بد قسمتی سے وہ کانٹے میں پھنس جائے تو بے چاری کو زندہ ہی زندہ بُری طرح چِیر پھاڑ ڈالتے ہیں اور جہالت کی بِنا پر اس کو حرام کہتے ہیں حالانکہ ہر مچھلی حلال ہے۔ اگر کوئی کیکڑا پھنس گیا تو بے چارے کی شامت ہی آگئی یا تو پٹخ پٹخ کر مار دیتے ہیں یا بعض اوقات مین روڈ پر زندہ

Marfat.com

پھینک دیتے ہیں اور گاڑیوں تلے اُسے کچلتا ہوا دیکھ کر خوش ہوتے ہیں۔ یہ جانوروں کی بِلاوجہ ایذا رسانی ہے۔ جانوروں پر بھی رَحم کرنا چاہیئے۔ صحیح حدیث میں ہے، "کُتّے کو پانی پلانا ثواب ہے۔"

سُوال ۶۹ بعض جانور حلال اور بعض حرام ہیں اس میں کیا حکمت ہے ؟

جواب جو کچھ غِذا یا گوشت کھایا جاتا ہے وہ جُزوِ بدن ہو جاتا ہے اور اس کے اَثرات ظاہِر ہوتے ہیں اور چُونکہ حرام جانوروں میں مَذمُوم صِفات پائی جاتی ہیں اور حرام جانوروں کے کھانے میں اندیشہ ہے کہ انسان بھی ان بُری صفات سے مُتَّصِف ہو جائے لہٰذا انسان کو کھانے سے مَنع کر دیا گیا۔ گوشت تو گوشت ان کے چمڑوں پر بیٹھنے کی بھی تاثیریں ہوتی ہیں۔ لھٰذا چیتے کی کھال پر بیٹھنے سے تکبُّر پیدا ہوتا ہے۔ اور بکرے کی کھال پر بیٹھنے سے عاجزی پیدا ہوتی ہے۔ ۱۲

سُوال ۷۰ پتنگ اُڑانا کیسا ہے ؟

جواب "احکامِ شریعت" میں اعلیٰحضرت رضی اللہ عنہ نے کُن کیا

Marfat.com

(پتنگ) اُڑانا لَھو و لَعِب اور ناجائز لکھا ہے۔ پتنگ کی ڈور لُوٹنا حرام ہے اگر لُوٹی ہے تو فرض ہے کہ اُس کے مالک تک پہنچادیں۔ اگر مالک نہ ملے تو اس کے اَحکام "لُقْطہ" کے ہیں۔

سُوال ۷۱ "لُقْطہ" کسے کہتے ہیں؟

جواب گِری پڑی چیز لُقْطہ کہلاتی ہے۔

سُوال ۷۲ اگر کسی کی گھڑی گِری پڑی پائی اور اُس کو اٹھالیا تو کیا کرنا چاہیے؟

جواب اگر "لُقْطہ" اٹھالیا تو اب دوبارہ اُسی جگہ نہیں رکھ سکتے بلکہ واجِب ہے کہ اُس کو مشہور کیا جائے یہاں تک کہ اُس کا مالک ملنے کی امّید نہ رہے۔ اب اگر اٹھانے والا غنی ہے تو فقیر کو دیدے اور اگر فقیر ہے تو خود استِعمال کرسکتا ہے پھر جب مالِک مل جائے اور فقیر کے استِعمال پر راضی نہ ہو تو اپنے پاس سے اُس کا تاوان (عِوَض) دینا ہوگا۔

Marfat.com

سُوال ۷۳ کیا بے قیمت چیز کا بھی مالِک تلاش کرنا پڑے گا؟

جواب ایسی چیز جس کے پھینک دینے کا عُرف ہے مَثَلًا رسّی یا لکڑی کا ٹکڑا وغیرہ تو ایسی چیزوں کو اُٹھا کر اپنے صَرف میں لا سکتے ہیں۔

سُوال ۷۴ کیا گِری پڑی رقم اٹھا کر مالک تلاش کئے بِغیر مسجِد یا مدرَسے کے چَندے میں ڈال سکتے ہیں؟

جواب ہرگز نہیں ڈال سکتے۔ اگر ڈال بھی دینگے تو دوبارہ نکلوا کر مالِک تک پہنچانا ہوگا یا پَلّے سے دینا ہوگا۔ (سُوال ۷۲ کے جواب پر عمل کریں)۔

سُوال ۷۵ کپُورے کھانا کیسا ہے؟

جواب حرام ہے۔

سُوال ۷۶ مُرغی کے دل کا خون صاف کئے بِغیر سالن میں ڈال سکتے ہیں یا نہیں؟

Marfat.com

جواب لمبائی میں اچھی طرح چار چیرے ڈال کر دل کا سارا خون صاف کر کے دھو کر سالن میں ڈالیں۔ دل کو پھینک دینا اِسراف ہے۔

سُوال ۷۷ تو کیا دل کا خون ناپاک ہے؟

جواب اِس میں عُلَماء کا اختِلاف ہے۔ اعلیٰحضرت رضی اللہ عنہ نے فتاویٰ رضویہ ج ۸ کے باب "کتابُ الذَّبائِح" میں حلال جانور کے اُن ۲۲ بائیس اَجزاء پر بَحث فرمائی ہے جو حرام یا مکروہِ تحریمی ہیں۔ ذَبیحہ کے دل کے خون کے بارے میں دونوں طرف کے اَقوال بیان فرمائے ہیں یعنی بعض فُقہائے کرام رَحِمَہُمُ اللہ پاک کہتے ہیں اور بعض ناپاک۔ دُرِّ مختار، ردالمحتار، مَراقِی الفَلاح وغیرہ میں دل کے خون کو پاک لکھا ہے۔ اعلیٰحضرت رضی اللہ عنہ دونوں اَقوال نَقل کر کے فرماتے ہیں، "اور ظاہِر ہے نجاست مُثبِتِ حُرمَت ہے اور

Marfat.com

طہارت مفیدِ حلّت نہیں"۔ یعنی یہ طے ہے کہ ہر ناپاک چیز کا کھانا حرام ہے مگر ہر پاک چیز کا کھانا حلال نہیں ہے[1]۔

بہر حال مسئلہ مختلف فیہ ہے اور اختلاف خونِ دل کے پاک اور ناپاک ہونے میں ہے۔ لہٰذا اگر کوئی سالم دل سالن میں پکالے تو اُس سالن کو ناپاک نہ کہا جائے مگر ذبیحہ کا خونِ دل ہر گز کھایا بھی نہ جائے۔

سُوال ۷۸ جھک کر سلام کرنا کیسا؟

جواب اگر حدِ رُکوع تک جھک گئے تو حرام ہے اور کم ہو تو مکروہ۔ حدِ رُکوع کی تعریف یہ ہے کہ اتنا جھکنا کہ ہاتھ بڑھائے تو گھٹنوں تک پہنچ جائیں۔ ہاں جھکے بغیر ہاتھ چومنا ممکن نہیں لہٰذا اِس میں جھکنے میں مُضائقہ نہیں۔

ـــــ مدینہ

[1] مثلاً مٹی کہ پاک ہے مگر حدِ ضرر تک کھانا حرام ہے۔ اِسی طرح کسی کی روٹی چُرا لی روٹی اگرچہ فی نفسہٖ پاک ہے مگر اب چور کے لئے یا جسے معلوم ہے کہ یہ چوری کی ہے اُس کیلئے اِس کا کھانا یا چور سے خریدنا حرام ہے۔ رضا ابنِ عطّار عفی عنہ

Marfat.com

Marfat.com

فقل مدینہ ۸۶ء

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ

سُنّت کی بہاریں

عزوجل

الحمدللہ تبلیغ قرآن و سنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک "دعوتِ اسلامی" کے مہکے مہکے مدنی ماحول میں بکثرت سنّتیں سیکھی اور سکھائی جاتی ہیں آپ بھی "دعوتِ اسلامی" کے مشکبار مدنی ماحول سے ہر دم وابستہ رہیئے۔ اپنے شہر کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں پابندیٔ وقت کے ساتھ شرکت فرما کر خوب خوب سنّتوں کی بہاریں لوٹیئے (کراچی میں سنّتوں بھرا اجتماع فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران سبزی منڈی میں ہر ہفتہ کو نمازِ مغرب کے بعد شروع ہو جاتا ہے) دعوتِ اسلامی کے سنّتوں کی تربیت کے بے شمار مدنی قافلے شہر بہ شہر اور گاؤں بہ گاؤں سفر کرتے رہتے ہیں۔ آپ بھی سنّتوں بھرا سفر اختیار فرما کر اپنی آخرت کے لئے نیکیوں کا ذخیرہ اکٹھا کریں۔

AEDHI PRINTERS KARACHI. 2311533 / 68

Marfat.com

قفل مدینہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہ

سُنّت کی بہاریں

عزوجل

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ تبلیغِ قرآن وسنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک "دعوتِ اسلامی" کے مہکے مہکے مدنی ماحول میں بکثرت سُنّتیں سیکھی اور سکھائی جاتی ہیں آپ بھی "دعوتِ اسلامی" کے مشکبار مدنی ماحول سے ہردم وابستہ رہیئے۔ اپنے شہر کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں پابندیٔ وقت کے ساتھ شرکت فرما کر خوب خوب سُنّتوں کی بہاریں لوٹیئے (کراچی میں سُنّتوں بھرا اجتماع فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگران سبزی منڈی میں ہر ہفتہ کو نمازِ مغرب کے بعد شروع ہوجاتا ہے) دعوتِ اسلامی کے سُنّتوں کی تربیت کے بے شمار مدنی قافلے شہر بہ شہر اور گاؤں بہ گاؤں سفر کرتے رہتے ہیں۔ آپ بھی سُنّتوں بھرا سفر اختیار فرما کر اپنی آخرت کے لئے نیکیوں کا ذخیرہ اکٹھا کریں۔

AEDHI PRINTERS KARACHI. 2311533 / 68

Marfat.com